بزرگوں کا کلام اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے (جنید بغدادیؒ)

ملفوظاتِ مشائخ مارہرہ

(مع اضافہ)

خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف

ملفوظاتِ مشائخ مارہرہ

از: ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

Design by: Qazi Graphics Lahore Pakistan.

بزرگوں کا کلام اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔(جنید بغدادی)

ملفوظات مشائخ مارہرہ

(مع اضافہ)

از:

مبلغ اسلام، جانشین خلیل العلماء والاولیائ،

محامد العلماء و المشائخ ، فخر رضویت ،

ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہٗ

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات، حیدرآباد، خلیفہ مجاز خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ، انڈیا

ناشر: زاویہ پبلشرز، دربار مارکیٹ، لاہور

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شارع مفتی محمد خلیل خاں، حیدرآباد

نام کتاب: ملفوظات مشائخ مارہرہ

عنوان: مشائخ سلسلہ قادریہ برکاتیہ کے اقوال زریں

مرتب: ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہٗ

کتابت خوانی: پیرزادہ علامہ محمد جواد رضا برکاتی الشامی

طبع باراول: مارچ ۱۹۸۷ء

طبع بارسوم مع اضافہ: ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ/ جنوری ۲۰۱۷ء

محرک: الحاج محمد عمر قادری برکاتی علیہ الرحمہ

مؤید: احباب سلسلہ برکاتیہ

فرمائش: محترمہ اُم حسان برکاتیہ

کمپوزنگ: برکاتی کمپوزنگ، حیدرآباد

زیراہتمام: نجابت علی تارڑ

ناشر: زاویہ پبلیشرز لاہور

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، دارالعلوم احسن البرکات، شارع مفتی محمد خلیل خاں، حیدرآباد

+92-22-2780547,+92-312-2780547

اور حقوق العباد کے ہر شعبے اور ہر شاخ کیلئے مفصل احکام لے کر مبعوث ہوئے۔

(۵) حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کو ظالمین ، کافرین ، باغیین کے مقابلہ میں جہاد بالسیف کا حکم ہوا۔حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو زمین میں فساد پھیلا نے والوں ، احکم الحاکمین کے باغیوں کے ظلم وستم کو دور فرمانے ، اور دنیا کو دارالامن والصلاح بنانے کیلئے تلوار اٹھانے کا حکم دیا گیا۔

(۶) حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے خدائے برحق کے سوا تمام اس وقت کے گڑھے ہوئے معبودوں اور تراشی ہوئی مورتیوں کے خلاف سعی بلیغ فرمائی۔حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کعبہ مکرمہ کو بتوں کی نجاست سے پاک فرما کر روئے زمین کیلئے حقانی توحید اور ربانی تعلیم کا مرکز بنایا۔

(۷) سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے حسب فرمان خداوندی رب ابراہیم (جل وعلا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی پرستش اور اس کے حضور قربانی پیش کرنے کیلئے خیمہ اجتماع تیار فرمایا۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے رب العالمین جل جلالہ وعم نوالہ کی پرستش میں توجہ کیلئے سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بنائے مقدسہ (کعبہ معظّمہ) کو پسند فرمایا اور ان کے رب عزاسمہ نے اپنے محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی رضا طلبی فرماتے ہوئے اسی کو سارے عالم کیلئے قبلہ بنادیا۔

(۸) حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو کوہِ طور پر بلا کر بغیر کسی واسطے کے اپنے کلام مبارک سے مشرف فرمایا۔حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وراء العرش مدعو فرمایا۔بغیر واسطے کے اپنا مقدس کلام بھی سنایا اور بمزید فضل وکرم بے حجاب اپنے دیدار سے بھی مشرف فرمایا۔

(۹) حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کیلئے ان کے اخ معظم سیدنا ہارون علیہ السلام کو ولی و وزیر بنایا۔سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے حضور کے احب واعز بھائی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (مرتبہ نبوت کے سوا) وصی ونصیر بنایا گیا۔

(۱۰) حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر تصدیق وعدۃ الٰہیہ کیلئے آنی وفات حسب عادت

مستمرہ طاری ہوئی۔حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی بطور معروف وصال فرما کر اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔فتلك عشرة كاملة

عیسائیوں کا رد:

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے خدائے عزوجل کا نام لے کر دعویٰ فرمایا کہ میں ہی اللہ عزوجل کا وہ موعود رسول اور معہود نبی ہوں جس کی بشارت توراۃ وانجیل اور دیگر کتب آسمانیہ میں ہے۔رب العالمین نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کیلئے فرمایا۔

وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰىؕ ۳ اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۴

(سورہ نجم، ۳،۴)

ترجمہ'' اور وہ تو کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں فرماتے۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے''

(کنزالایمان)۔

تو اگر معاذ اللہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اپنے ان دعاوی میں صادق نہ ہوتے تو، توراۃ کی اس پیشین گوئی کے مطابق (معاذ اللہ) جھوٹے نبیوں میں شمار کرکے ہلاک کردیئے جاتے، اور پُرظاہر ایسا نہیں ہوا تو ثابت ہوگیا کہ مقدس بشارت اپنی ہر وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی بعثت اقدس کے متعلق ہی ہے، برخلاف اس کے نصاریٰ کے یسوع مسیح پر پیشین گوئی ہرگز صادق نہیں آتی۔اولاً یسوع مسیح بنی اسرائیل کے بھائیوں میں نہیں بلکہ خود بنی اسرائیل میں سے ہیں، اگر ان کیلئے یہ بشارت ہوتی تو یوں ہوتی کہ خداوند تیرے لیے تجھ ہی میں سے ایک نبی برپا کرے گا۔ ثانیاً وجوہِ مذکورہ بالا میں سے یسوع مسیح کو حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ کوئی مشابہت انجیل موجود کے بیان کے مطابق نہیں۔انجیل موجود کے بیان کے مطابق وہ یوسف نجار کی منگیتر ایک کنواری لڑکی ''میری'' سے بغیر باپ کے پیدا